

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ
200 سُهْرَةَ ارشادات

عبدالمالك مجاهد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

*** توجہ فرمائیں! ***

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب.....

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ

لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔

متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی

نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

تنبیہ

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر

تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کے 200 سنہرے ارشادات





دارالسلام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اسلامی

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 ریاض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com Website: www.darussalamksa.com

- ریاض۔ الغنیاء۔ فون: 4614483 01 فیکس: 4644945
- القصیم (بریدہ)۔ فون/ فیکس: 06 3696124 06 موبائل: 0503417156
- المنذر۔ فون: 01 4735220
- السویدی۔ فون: 01 4286641
- سوہم۔ فون: 01 2860422
- مکہ مکرمہ۔ موبائل: 0502839948
- شیعہ البحر۔ فون/ فیکس: 04 3908027
- مدینہ منورہ۔ فون: 04 8234446
- فیکس: 8151121
- منداب۔ ریاض۔ موبائل: 0504296740 – 0503459695
- حنیس مشیطہ۔ فون/ فیکس: 07 2207055

شاہجہاد: فون: 00971 6 5632623 امریکہ: برٹن: فون: 001 713 7220419 نیویارک: فون: 001 718 6255925 لندن: فون: 0044 208 539 4885 آسٹریلیا: فون: 0061 2 9758 4040

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوزروم

36- لوزنال، کیئرٹاپ، لاہور

فون: 0322-8484569 موبائل: 37354072 فیکس: 0092 42 37324034-37240024-37232400
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

- غزنی شریف۔ اردو بازار لاہور۔ فون: 37120054 فیکس: 37320703 موبائل: 0321-4439150
- Y-260 پاک کرشل ایریا، پتھر III ویٹس، لاہور۔ فون: 0321-4212174 موبائل: 35692610

اسلام آباد: F-8 مرکز، اسلام آباد۔ فون/ فیکس: 0321-5370378 موبائل: 228151

کراچی: مین طارق روڈ، (D.C.HS / 110,111-Z) ڈانن ہال سے فون: 34393937 فیکس: 34393937

موبائل: 0321-2441843

(پہاڑ آباد کی طرف) آڈیو کی کراچی

دنیا بھر میں اس کتاب کے حقوق غیر محفوظ ہیں

کسی بھی شخص کو یہ کتاب تجارتی طور پر یا مفت تقسیم کی غرض سے شائع کرنے کی اجازت ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ بغیر اجازت لیے کسی بھی زبان میں کیا جاسکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے 200 شہرے ارشادات



دارالاسلام
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی اور

عبدالملک مجاہد



مكتبه دار السلام، ١٤٣٢هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
مجاهد، عبدالمالك
مائتا حديث مختارة للرسول صلى الله عليه وسلم، باللغة الاردية
/ عبدالمالك مجاهد - الرياض، ١٤٣٢هـ
ص: ١٢٨، مقاس ١٤ X ٢١ سم
ردمك: ٨-١٢٩-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨
١- الحديث - جوامع الفنون ١، العنوان
ديوي ٣، ٢٣٧
١٤٣٢/٥٧٨٠
رقم الإيداع: ١٤٣٢/٥٧٨٠
ردمك: ٨-١٢٩-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

عرض ناشر

ہر مسلمان اللہ کے رسول ﷺ کی احادیث یعنی آپ کے سہرے ارشادات کی اہمیت اور حیثیت سے بخوبی واقف ہے۔ دین اسلام کی بنیاد دو چیزوں پر ہے: ایک قرآن کریم اور دوسری حدیث رسول کریم ﷺ۔ اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں: میری ایک بات بھی کسی کو معلوم ہو تو وہ آگے پہنچا دے۔ آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ میری حدیث بیان کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لیا جائے۔ اگر کسی نے جان بوجھ کر کوئی ایسی بات مجھ سے منسوب کر دی جو میں نے نہیں کہی تو ایسے شخص کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

میں نے اس کتاب میں آپ ﷺ کی دو سو (200) صحیح احادیث کو جمع کیا ہے۔ نہایت مختصر انداز میں ان احادیث کی اشاعت کا مقصد



عرض ناشر

یہ ہے کہ عامۃ الناس خصوصاً نوجوان نسل رسول کریم ﷺ کے ارشادات سے آگاہ ہو جائے۔ یہ دین اسلام کے بنیادی عقائد اور اصول سے متعلق چھوٹی چھوٹی احادیث ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ بہت سارے مسلمان اور نوجوان نسل سے تعلق رکھنے والے افراد ایسے بھی ہیں جن کو آپ ﷺ کی چند احادیث بھی زبانی یاد نہیں۔ میں نے چھوٹی چھوٹی احادیث صرف اس لیے جمع کی ہیں کہ ہم اپنی روزمرہ کی گفتگو کے دوران ان سے استفادہ کر سکیں۔ دوران گفتگو ہماری زبانوں پر آپ ﷺ کی احادیث رواں دواں ہوں۔ ہمارے بچے، بچیاں، نوجوان نسل، حضرات و خواتین ان کو مع ترجمہ یاد کریں۔ میں نے دانستہ طور پر انہیں فقہی ترتیب سے نہیں لکھا۔ سالہا

عرض ناشر

سال کے تجربات کی روشنی میں یہ بات سامنے آئی کہ ان احادیث کو موضوعاتی یا فقہی ترتیب نہ دی جائے۔ میرے علم کی حد تک یقیناً دنیا میں بہت ساری ایسی زبانیں ہیں جن میں سرے سے احادیث نبویہ کا ترجمہ کیا ہی نہیں گیا۔ اس لیے ان شاء اللہ میری کوشش ہوگی کہ دنیا کی کم از کم تیس زبانوں میں اس کتاب کا ترجمہ کیا جائے۔ میری تمنا ہے کہ ان احادیث کا دنیا کی تمام زندہ زبانوں میں ترجمہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے حقوق طبع غیر محفوظ ہیں۔ دنیا کے کسی بھی ملک میں بلا اجازت اس کتاب کو تجارتی مقاصد کے لیے یا مفت تقسیم کی غرض سے شائع کیا جاسکتا ہے۔ نہ صرف دنیا کی کسی بھی زبان میں ان احادیث کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، بلکہ ایسی ہر کوشش ہمارے نزدیک



عرض ناشر

نہایت قابل قدر ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اور اس کتاب کی اشاعت میں میرے ساتھ تعاون کرنے والے تمام ساتھیوں کی کوشش قبول فرمائے۔ اسے ہمارے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور کل قیامت کے دن ہمیں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین، ثم آمین

خادم قرآن وسنت

عبدالماکک مجاہد

مئی 2011ء

ریاض، سعودی عرب

فہرست احادیث

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
30	غصہ سے بچ کر رہو	-9	27	اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے	-1
31	شبہات سے بچو اور تقویٰ اختیار کرو	-10	27	اللہ کی نظر میں قیمتی چیز	-2
31	تین قیمتی نصیحتیں	-11	27	توبہ کی ترغیب	-3
32	بہترین صدقہ	-12	28	توبہ کی مہلت کب تک حاصل ہے؟	-4
33	اچھا مسلمان	-13	28	زبان کے استعمال میں احتیاط	-5
33	دو انمول چیزیں	-14	28	صبر کرنے کا اصل وقت	-6
			29	صبر و شکر کی ترغیب	-7
			30	حقیقی پہلوان	-8





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
37	اختلافات سے بچنے کا طریقہ	-21	33	مریض اور مسافر کے لیے خصوصی فضل و انعام	-15
38	باہمی شفقت و ہمدردی	-22	34	شجر کاری اور زراعت کے فوائد	-16
38	بے رحم کا خطرناک انجام	-23	35	ہر نیکی صدقہ ہے	-17
39	مسلمانوں کا باہمی رویہ	-24	35	خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت	-18
39	سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں	-25	35	آگ سے بچنے کا آسان طریقہ	-19
40	ظالم اور مظلوم کی مدد	-26	36	قیامت کے دن امام الانبیاء کا مرتبہ	-20
41	مسلمانوں کے باہمی حقوق	-27			
41	پردہ پوشی کی فضیلت	-28			





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
45	محبت کرنے میں احتیاط	-37	42	صلہ رحمی ایمان کی علامت ہے	-29
46	عظیم نبوی تحفہ	-38	42	بیٹیوں سے حسن سلوک کی فضیلت	-30
47	قبر کے ساتھی	-39	42	جائز سفارش باعث اجر ہے	-31
47	دنیا مومن کا قید خانہ	-40	43	بھلائی میں خرچ کرنے کی فضیلت	-32
48	قناعت کے حصول کا بہترین طریقہ	-41	43	مہمان کی خدمت ایمان کا تقاضا ہے	-33
48	اصل تو نگری	-42	44	ہمسایوں سے حسن سلوک	-34
			44	دوستی کا معیار	-35
			45	اللہ اور اس کے رسول سے محبت کا صلہ	-36



صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
52	خرچ کرنے والے کا انعام	-49	48	عطیات کی فضیلت	-43
52	کسی پر ظلم کرنا حرام ہے	-50	49	دنیا سے بے نیازی کی ترغیب	-44
52	موت کو یاد رکھیں	-51	49	قابل رشک لوگ	-45
53	نیکی اور بدی کی پہچان	-52	50	اسلام کی دو بہترین خوبیاں	-46
53	اللہ کا محبوب بندہ	-53	50	صدقہ اور غنوو درگزر کی فضیلت	-47
54	متکبر کی سزا	-54	51	قیامت کی نشانیاں	-48
55	تین بد بخت	-55			
55	بہترین مسلمان کون ہے؟	-56			





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
61	نیکی کی طرف رہنمائی کی فضیلت	-65	56	بخل سے بچنے کی تاکید	-57
61	عقیدہ توحید پر مرنے والا یقیناً جنتی ہے	-66	56	حسن اخلاق کی فضیلت	-58
62	یتیم کی کفالت کرنے والے کا انعام	-67	57	اللہ تعالیٰ کو محبوب عادات	-59
62	غریبوں کی مدد رزق اور نصرت کا باعث	-68	57	زہمی کی فضیلت	-60
63	نیک بیوی بہترین متاع	-69	58	چھینکنے والے کا جواب	-61
63	جنتی عورت	-70	59	احساس ذمہ داری	-62
			60	حصول جنت کا راز	-63
			60	مرد و عمل	-64



صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
68	موحد جنت کا حق دار	-77
68	صدمہ میں بے صبری کا نقصان	-78
68	دعوت الی اللہ کا طریق کار	-79
69	عیادت مریض کی دعا	-80
69	تحیۃ المسجد	-81
70	موت کے بعد فائدہ دینے والی چیزیں	-82
70	عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت	-83
71	مصیبت میں صبر کرنے والے کے لیے انعام	-84

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
63	ہمسایوں کے حقوق کی تاکید	-71
64	والدین سے حسن سلوک	-72
64	بڑوں اور چھوٹوں کے باہمی حقوق	-73
65	دین دار عورت سے شادی کرنے کی ترغیب	-74
65	باہمی محبت والفت کے لیے نبوی نسخہ	-75
66	عرش الہی کا سایہ پانے والے	-76





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
75	شوال کے روزوں کی فضیلت	-93	72	پانچ فطری امور	-85
76	اللہ کے محبوب بندے اور محبوب اعمال	-94	72	رمضان المبارک کی برکات	-86
77	لوگوں سے حسن تعامل کے فوائد	-95	72	سحری کھانے کی فضیلت	-87
78	سات تباہ کن گناہ	-96	73	حقیقی روزہ دار	-88
79	جانوروں پر ظلم کی سزا	-97	74	بے فائدہ روزہ	-89
79	افطاری کروانے کی فضیلت	-98	74	لین دین میں نرمی	-90
			75	مزدوروں کے حقوق کا تحفظ	-91
			75	خوش اسلوبی اور مہارت سے کام کرنے کی فضیلت	-92



صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
83	صبح و شام کی بہترین دعا	-105	80	عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت	-99
83	مظلوم کی بددعا کی تاثیر	-106	81	مقبول حج کا ثواب	-100
84	رحمت الہی کی وسعت	-107	81	یوم عرفہ کی فضیلت	-101
84	امانت اور عہد کی حفاظت	-108	82	سعادت مند آنکھیں	-102
85	مسلمان بھائی کی خیر خواہی	-109	82	کاہن اور نجومی کے پاس جانا حرام ہے	-103
85	چمکتے ہوئے اعضاء	-110	82	ایمان کے شعبے	-104
85	زندہ اور مردہ انسان	-111			
86	کمزور ترین ایمان	-112			



فہرست احادیث

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
89	زم زم غذا بھی ہے شفا بھی	-121	86	قطع تعلقی کی آخری حد	-113
89	دو عظیم الشان کلمے	-122	86	حسن خاتمہ کی اہمیت	-114
90	جنت میں درخت لگوانے کا طریقہ	-123	87	اللہ کے نزدیک دعا کی قیمت	-115
90	اللہ کو محبوب چار کلمے	-124	87	ایمان کی حلاوت پانے والے	-116
91	قیامت کے دن رسول اللہ کا قرب پانے والے	-125	87	اللہ اور لوگوں کی محبت حاصل کرنے کا طریقہ	-117
91	درویش شریف کا عظیم فائدہ	-126	88	اللہ تعالیٰ بندے سے حیا کرتا ہے	-118
			88	حج کیسے کیا جائے؟	-119
			88	آب زم زم کی فضیلت	-120



صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
94	اللہ کی مدد حاصل کرنے کا طریقہ	-133	92	سفن مؤکدہ کی پابندی کا انعام	-127
95	پانی پلانے کی فضیلت	-134	92	دھوکہ باز کا ہم سے کیا واسطہ!؟	-128
95	حیوانات پر رحم	-135	93	حصے داری میں امانت داری	-129
96	استغفار کے فوائد	-136	93	لوگوں کی مشکلات کم کرنے والے کی جزا	-130
96	لوگوں کا شکر یہ ادا کرنے کی اہمیت	-137	94	تنگدست کو مہلت دینے کی فضیلت	-131
96	روزہ دار سے اللہ تعالیٰ کی محبت	-138	94	بیوہ و مسکین کی خدمت کا صلہ	-132
97	نفل روزہ کی فضیلت	-139			
97	لیلة القدر کا قیام	-140			





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
100	صدقہ خیرات کے فوائد	-149	98	رمضان کے روزے رکھنے کا انعام	-141
101	ایچھے کاموں کا اچھا انجام	-150	98	کسی کو نقصان پہنچانا مومن کا کام نہیں	-142
101	مسلمان پر ہتھیاراٹھانے کا گناہ	-151	98	یوم عاشورا کے روزہ کی فضیلت	-143
101	صلہ رحمی عمر میں برکت کا سبب	-152	99	نماز عصر کی خصوصی اہمیت	-144
101	رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا دو گنا اجر	-153	99	زکاۃ نہ دینے والا جہنمی ہے	-145
102	سب سے زیادہ خدمت کا مستحق کون؟	-154	99	یوم عرفہ کے روزہ کی فضیلت	-146
			100	منکرین زکاۃ کی سزا	-147
			100	کما کر کھانا انبیائے کرام کی سنت ہے	-148





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
105	وضو کے بعد کی دعا	-161
105	جنت کی چابی	-162
106	مسجد بنانے کی فضیلت	-163
106	اسلام کی پانچ بنیادیں	-164
106	سنت سے منہ موڑنے والے کی سزا	-165
107	چار اہم ترین سوالوں کی تیاری	-166
108	نماز ٹھیک نہ ہوئی تو کوئی عمل قبول نہ ہوگا	-167
108	آدمی کا پیٹ کس چیز سے بھر سکتا ہے؟	-168

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
102	لوگوں سے بدسلوکی کی سزا	-155
103	قرض وصول کرنے والا زمی سے کام لے	-156
103	مسواک کے فائدے	-157
104	وضو سے گناہوں کا خاتمہ	-158
104	ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کی ترغیب	-159
104	قبولیت دعا کا خاص وقت	-160





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
112	باجماعت نماز کی فضیلت	-177
112	اول وقت نماز پڑھنا افضل ترین کام	-178
113	نماز اشراق پڑھنے والے کا انعام	-179
113	مومن اور کافر میں بنیادی فرق	-180
114	حیوان پر رحم کرنے والی عورت کی بخشش	-181
114	نماز پڑھنے کا درست طریقہ	-182

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
109	گناہوں کی صفائی کا ذریعہ پانچ نمازیں	-169
109	دین کی سمجھ بوجھ اللہ کی خاص نعمت	-170
110	دعوت کا کام کرنے کی تاکید	-171
110	حصول علم کی فضیلت	-172
111	من گھڑت روایات پر وعید	-173
111	بہترین مسلمان کون ہیں؟	-174
111	تلاوت قرآن کریم کا بہت بڑا فائدہ	-175
112	تقرب الہی کا بہترین موقع	-176





صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
117	والد کو راضی رکھنے کی تاکید	-189
117	زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کا انعام	-190
118	کھسر پھسر سے اجتناب	-191
118	سلام کے آداب	-192
118	دعا عین عبادت ہے	-193
119	جنت میں لے جانے والا عمل	-194
119	علم حاصل کرنے کا حکم	-195
119	نماز مومن کی آنکھوں کی ٹھنڈک	-196

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
115	خود کو نقصان دینے والی وعائد کرو	-183
115	توبہ کرنے والوں کی تعریف	-184
116	مسلمان کو ایذا دینے کا گناہ	-185
116	آدمی کے لیے سب سے خطرناک قتلہ	-186
116	صلہ رحمی کے فوائد	-187
117	ماں کی نافرمانی حرام ہے	-188



فہرست احادیث

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
120	جاں بلب آدمی سے کیا کہا جائے؟	-197
120	بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطانی عمل ہے	-198
121	کوئی بیماری لا علاج نہیں	-199
121	قوموں کے عروج و زوال کا ذریعہ	-200





وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَاكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تمہیں دیں وہ (خوش دلی سے) لے لو
اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ الحشر: 7

انتساب

آگہی کی طالب
نوجوان نسل کے نام

2- إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ،
وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ.

اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے اموال کو نہیں
بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

3- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ،
فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ.
لوگو! اللہ کے حضور توبہ واستغفار کرو۔

میں اللہ کے حضور دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

1- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ
بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ
أَمْرٍ مَّا نَوَى.

اعمال کا انحصار نیت پر ہے
اور ہر آدمی کے لیے صرف وہی
ہے جس کی اس نے نیت کی۔



4- إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغْرِغْهُ.

بے شک اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی توبہ قبول کرتا رہتا ہے جب تک موت کی کیفیت طاری نہ ہو۔

5- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے
اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔



6- إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ

الصَّدْمَةِ الْأُولَى.

صبر وہی ہے جو
ابتدائی صدمہ میں ہو۔

7- عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنْ أَمَرَهُ كُلُّهُ لَهُ خَيْرٌ،
وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَاءٌ شَكَرَ،
فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَاءٌ صَبَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ.

مومن کے معاملے پر تعجب ہے کہ اس کا ہر معاملہ خیر پر مبنی ہے۔ اور یہ اعزاز صرف مومن ہی کو حاصل ہے کہ اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اس پر اللہ کا شکر بجا لاتا ہے۔ اور یہ شکر بجالانا اس کے لیے نہایت مفید ہے۔ اور اگر اسے کوئی مصیبت یا پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے۔ اس صبر کرنے میں بھی اس کے لیے خیر و برکت ہے۔

8- لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ،

إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

طاقت و روہ نہیں جو لوگوں کو کشتی میں پچھاڑ دے،

حقیقی طاقت و روہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے۔

9- إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَوْصِنِي،

قَالَ: لَا تَغْضَبْ، فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: لَا تَغْضَبُ.

ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کی: مجھے نصیحت فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کرو۔

اس نے بار بار مزید نصیحت کی درخواست کی۔ آپ نے ہر بار اسے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کرو۔

10- دَعُ مَا يَرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ؛

فَإِنَّ الصُّدُقَ طَمَآنِيْنَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيْبَةٌ.

جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے۔
بے شک سچائی سکون قلب کا باعث ہے اور جھوٹ انسان کو مضطرب اور پریشان رکھتا ہے۔

11- اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتَّبِعِ السَّيِّئَةَ

الْحَسَنَةَ تَمَحُّحَهَا، وَخَالَقِ النَّاسَ بِخُلُقِ حَسَنٍ.

تم جہاں اور جس جگہ بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور گناہ کے بعد نیکی کرو
وہ اس گناہ کو ختم کر دے گی، نیز لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

10- جامع الترمذی: 2518، 11- جامع الترمذی: 1987

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

12- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبُ شَيْءٍ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمَلُ الْغِنَى، وَلَا تُمَهِّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ، قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس آ کر عرض کی: اللہ کے رسول ﷺ! کون سا صدقہ زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تیرا اس حال میں صدقہ کرنا کہ تو تندرست ہو، تجھے مال کی حرص ہو، فقر کا ڈر ہو اور تو مالدار بننے کا خواہش مند بھی ہو (زیادہ اجر کا باعث ہے۔) اور صدقے میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ موت کا وقت قریب آ پہنچے نزع کی کیفیت ہو اور تم یہ کہو کہ میرے مال کا اتنا حصہ اس شخص کو دے دو۔ اتنا مال اس کو دے دو۔ حالانکہ وہ تو تمہارے مرنے کے بعد دوسروں کا ہو ہی چکا ہے۔

12- صحیح البخاری: 1419.

14- نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ
مِنَ النَّاسِ: الصَّحَّةُ وَالْفِرَاقُ.
دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اکثر لوگ قدر
نہیں کرتے: صحت اور فراغت۔

13- مِنْ حُسْنِ إِسْلَامٍ
الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ.
یہ بھی انسان کے اسلام کی خوبی ہے کہ جس
معاملے سے اس کا تعلق نہیں اسے چھوڑ دے۔

15- إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا.
جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کی حالت میں ہوتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں ان اعمال کے
برابر عمل لکھ دیے جاتے ہیں جو وہ اپنے گھر میں حالت صحت میں کیا کرتا تھا۔

13- جامع الترمذی: 2317. 14- صحیح البخاری: 6412. 15- صحیح البخاری: 2996.

جو مسلمان کوئی پودا (یا درخت) لگاتا ہے تو اس سے جو کچھ کھا لیا جائے، وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔ اس سے جو کچھ چوری ہو جائے، وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ درندے اس سے جو کچھ کھائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ جو کچھ پرندے چک جائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور جو کوئی اسے نقصان پہنچائے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

16- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا
إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ
فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ
فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَلَا يَرَزُّهُ أَحَدٌ
إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

17- كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.

ہر نیکی صدقہ ہے۔

18- لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا،

وَلَوْ أَنَّ تَلْقَىٰ أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلِيقٍ.

نیکی اور معروف کے کسی بھی کام کو حقیر نہ جانو

خواہ اپنے (مسلمان) بھائی کو خندہ پیشانی سے

ملنا ہی ہو (یعنی ہنس کر۔ مسکرا کر ملنا بھی نیکی ہے)۔

19

اتَّقُوا النَّارَ

وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

جہنم کی آگ سے بچو،

خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی

کو صدقہ و خیرات کر کے بیچ سکو۔

17- صحیح البخاری: 6021. 18- صحیح مسلم: 2626. 19- صحیح البخاری: 1417.



20- أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،
وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ،
وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفِّعٍ

قیامت کے دن آدم کی ساری اولاد کی سرداری میرے پاس ہوگی۔
میں ہی وہ شخصیت ہوں جس کی قبر پوری مخلوق میں سب سے پہلے کھولی
جائے گی۔ میں ہی سب سے پہلے بارگاہ الہی میں سفارش کروں گا،
اور میری ہی سفارش سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔

20- صحیح مسلم: 2278

21- فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا، وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ
 الْأُمُورِ، فَإِنَّهَا ضَلَالَةٌ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِسُنَنِ
 وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُوا عَلَيْهَا بِالذِّمَّةِ
 تم میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا۔
 خبردار! دین میں نئی نئی بدعات ایجاد کرنے سے بچنا کیونکہ یہ گمراہی ہے۔
 اگر تم میں سے کوئی یہ زمانہ پالے تو اسے چاہیے کہ میری سنت اور ہدایت یافتہ
 خلفائے راشدین کے طریقے کو لازم پکڑے۔ ان کو داڑھوں سے مضبوط پکڑے۔



22- مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادُّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَى.

مومنوں کی مثال ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے میں، ایک دوسرے پر رحم کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ شفقت و نرمی کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے۔ جب اس کا ایک حصہ یا عضو درد کرتا ہے تو باقی سارا جسم بھی اس کی وجہ سے بیماری اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

23- مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ.

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔



24- لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا،

وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ! إِخْوَانًا.

ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، نہ خرید و فروخت میں (دھوکا دینے کے لیے) بولی بڑھاؤ، نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو، نہ ایک دوسرے سے بے رخی برتو اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا کرے۔ اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

25- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ.

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے

(مدد کے وقت بے یار و مددگار چھوڑ کر) رسوا کرے اور نہ اسے حقیر جانے۔



26- انصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا
فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَنْصُرَهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا
أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ؟
قَالَ: تَحْجُزْهُ أَوْ تَمْنَعْهُ مِنَ الظُّلْمِ، فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ.

اپنے بھائی کی مدد کرو، وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک آدمی نے عرض کی: اللہ کے رسول!
اگر وہ مظلوم ہو تب تو اس کی مدد کرو، لیکن جب وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کیسے کروں؟
آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس کو ظلم سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔



27- حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ،
وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ.

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی تیمارداری کرنا،
جنازے کے لیے جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

28- لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔



29- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُصِلْ رَحِمَهُ.

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے
اسے چاہیے کہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں سے اچھا سلوک) کرے۔

30- مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا،

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ، وَضَمَّ أَصَابِعَهُ.

جس نے دو بچیوں کی تربیت اور پرورش کی حتیٰ کہ وہ بلوغت کو پہنچ گئیں،

قیامت کے دن وہ میرے ساتھ (اس طرح قریب) ہوگا۔ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔

31- اِسْفَعُوا

فَلْتَوْجُرُوا.

سفارش کرو،

(جائز کام کیلئے)

تمہیں اجر ملے گا۔



32- مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا:
اللَّهُمَّ! أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ! أَعْطِ مُمْسِكًا تَلْفًا.

ہر روز صبح سویرے دو فرشتے زمین پر اترتے ہیں ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے
کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ کرے اسے مزید رزق عطا فرما اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے کہ
اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ نہ کرے اس کے مال کو تباہ و برباد کر دے۔

33- مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ.

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے،

اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔



34- وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ

قِيلَ: وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ.

اللہ کی قسم! وہ ایمان دار نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ ایمان دار نہیں۔ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔

35- الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدَكُمْ مَنْ يُخَالِلُ.

آدمی اپنے دوست کے دین اور اخلاق پر ہوتا ہے،

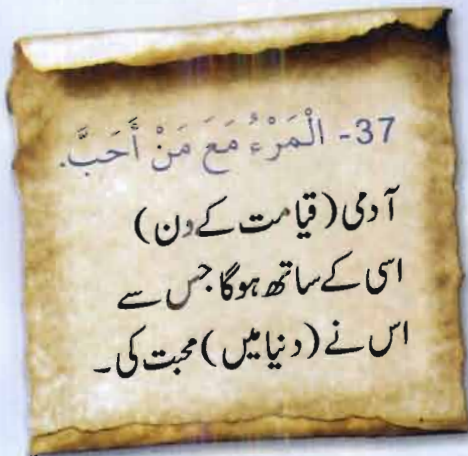
اس لیے تم میں سے (ہر) ایک کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔



36- قَالَ أَعْرَابِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.

ایک دیہاتی نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا:

اللہ کے رسول ﷺ: قیامت کب آئے گی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے عرض کی کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔ ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تمہیں محبت ہے۔



37- الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.
آدمی (قیامت کے دن)
اسی کے ساتھ ہوگا جس سے
اس نے (دنیا میں) محبت کی۔



38- عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

أَخَذَ بِيَدِهِ وَقَالَ: يَا مُعَاذُ! وَاللَّهِ! إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ:

أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ! لَا تَدْعَنِّي فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُولُ:

اللَّهُمَّ! أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.



سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا

اور ارشاد فرمایا: معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر ارشاد فرمایا:

معاذ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ الفاظ کہنا کبھی نہ

چھوڑنا: اے اللہ تو میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر تیرا شکر اور

تیری عبادت عمدہ انداز سے کر سکوں۔



39- يَتَّبِعُ الْأُمَّتَ ثَلَاثَةً، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ،
يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ.

تین چیزیں میت کے پیچھے جاتی ہیں۔ دو (قبرستان سے) واپس آ جاتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ ہی رہتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کے گھر والے، مال و دولت اور اعمال جاتے ہیں، پھر گھر والے اور مال و دولت واپس آ جاتے ہیں اور اس کا عمل (اس کے ساتھ) باقی رہتا ہے۔

40- الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔





43

الْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ
مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى.
اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے
والے (لینے والے) ہاتھ سے
بہت بہتر ہے۔

41- انظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ،
وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ،
فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزِدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ.

(دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے (کم مال) والے کو دیکھو،

اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھو، اس سے یہ ہوگا کہ آپ اللہ کی نعمت کو حقیر نہیں سمجھیں گے۔

42- لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَ لَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ.

امیری مال و دولت کی فراوانی کا نام نہیں بلکہ اصل امیری تو دل کی بے نیازی ہے۔



44- مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرِّيهِ مُعَافَى فِي جَسَدِهِ،
عِنْدَهُ قُوَّةٌ يَوْمَهُ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا.

جس شخص نے اپنے اہل و اعیال کے درمیان امن و امان کی حالت میں صبح کی۔ وہ جسمانی لحاظ سے تندرست تھا اور اس دن کا سامان گزر بسر بھی اسے میسر تھا تو وہ ایسے ہے جیسے ساری دنیا اسے سمیٹ کر دے دی گئی۔

45- لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَسَلَّطَ عَلَى
هَلَكْتِهِ فِي الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَ يَعْلَمُهَا.
دو خوبیوں والے شخص قابل رشک ہیں: ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے بہت سا مال دیا اور وہ
اسے حق کے راستے میں بے دریغ خرچ کرتا ہے، دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت و دانائی
سے نوازا ہو، وہ حکیمانہ فیصلے کرتا اور لوگوں کو حکمت و دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔

44- جامع الترمذی: 2346. 45- صحیح البخاری: 73.



46- إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ:

أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: تَطْعِمُ
الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى
مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ.

ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا:

کون سا اسلام زیادہ خیر و بھلائی والا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: آپ ضرورت مندوں کو کھانا
کھلائیں اور ہر شخص کو سلام کریں چاہے آپ
اسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔

47- مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ،
وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا،
وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ.
صدقہ و خیرات سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف
کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں
اضافہ ہی فرماتا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی
خاطر تواضع و انکساری اختیار کرتا ہے
اللہ تعالیٰ اسے ضرور اونچا کر دیتا ہے۔



48- إِنَّ مِنْ أَسْرَاطِ السَّاعَةِ
أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيُثَبَّتَ الْجَهْلُ،
وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيُظْهَرَ الزَّانَا.
قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
(کتاب و سنت کا) علم اٹھا لیا جائے گا،
جہالت پھیل جائے گی، شرابیں پی جائیں
گی اور زنا عام ہو جائے گا۔

51- أَكْثَرُوا ذِكْرَ

هَٰذِمِ اللَّذَاتِ

يَعْنِي الْمَوْتَ.

لذتوں کو کر کر اکر کرنے

والی چیز، یعنی موت کو

کثرت سے یاد کرو۔

جامع الترمذی: 2307.

49- قَالَ اللَّهُ: أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ! أَنْفِقْ عَلَيْكَ.

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم!

تو (بھلائی میں) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

50- اتَّقُوا الظُّلْمَ،

فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت

کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا۔

53- إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ
التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

بے شک اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو
پسند کرتا ہے جو پرہیزگار، گمنام
اور لوگوں سے بے نیاز ہو۔

52- الْبِرُّ حُسْبُنُ الْخُلُقِ،
وَإِثْمٌ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ،
وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.
نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے
جو آپ کے دل میں کھٹکے اور آپ ناپسند
کریں کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

54- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ
قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا، وَنَعْلُهُ حَسَنَةً؟
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ: بَطْرُ الْحَقِّ وَغَمَطُ النَّاسِ.
جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

ایک آدمی نے عرض کیا: آدمی چاہتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو۔ اس کے جوتے عمدہ ہوں
(تو کیا یہ بھی تکبر ہے)؟ آپ نے فرمایا: (نہیں) بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے،
خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ حق بات کو ٹھکرانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا تکبر ہے۔

55- ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ،
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخُ زَانَ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.

روز قیامت تین (طرح کے) لوگوں سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا، انہیں گناہ سے پاک نہیں کرے گا، ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا بھی نہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (وہ تین لوگ یہ ہیں:) بوڑھا زانی، بہت جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔

56- إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا.

تم میں سے بہترین وہ ہیں جن کا اخلاق اچھا ہے۔



57- اتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ.

بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بخل ہی نے ہلاک کیا۔



58- أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا،

وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ.

مومنوں میں سے کامل ترین وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو۔

اور تم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے اچھے ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

59- إِنْ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ:

إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ.

نبی کریم ﷺ نے اشج عبد القیس سے فرمایا: بلاشبہ تجھ میں دو خوبیاں

ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں: بردباری اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

60- إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ،

وَيُعْطِي عَلَى الرَّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ.

بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔

نرمی اختیار کرنے سے وہ کچھ دیتا ہے جو ہٹ دھرمی کی صورت میں نہیں دیتا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

61- إِذَا عَطِسَ أَحَدُكُمْ

فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمَّتُوهُ،

وَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا يُشَمَّتُوهُ.

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے

اور وہ الحمد للہ کہے تو اسے یرحمک اللہ کہو،

لیکن اگر وہ الحمد للہ نہ کہے تو اسے یرحمک اللہ نہ کہو۔

61- صحیح مسلم: 2992.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

62- كَلُّكُمْ رَاعٍ، وَكَلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ: الإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ
عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ،
وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا،
وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔
حکمران وقت اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے اور اُس سے رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔
ہر شخص اپنے بیوی بچوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔
عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔
نوکر اپنے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

62- صحيح البخاري: 893.



63- مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ،
وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى.

جس نے میری اطاعت کی وہ ضرور جنت میں جائے گا اور جس
نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کر دیا۔

64- مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ.

جس نے ہمارے اس امر (دین) میں نیا طریقہ ایجاد کیا
جو حقیقتاً اس میں نہیں ہے تو وہ طریقہ مردود ہے۔

63- صحيح البخاري: 7280. 64- صحيح البخاري: 2697.

65- مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ.

جس نے کسی خیر و بھلائی کے کام کی رہنمائی کی
اسے نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔

66- مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ.

جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی۔

65- صحیح مسلم: 1893. 66- صحیح مسلم: 29.



67- أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا.
وَقَالَ بِأَصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوَسْطَى.

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔
آپ نے درمیانی اور شہادت والی انگلی کو ملا کر بتایا۔

68- ابغوني في ضعفائكم، فإنما ترزقون وتنصرون بضعفائكم.

مجھے غریب لوگوں میں تلاش کرو (کیونکہ میں انھی میں رہتا ہوں۔)

بلاشبہ تمہیں اپنے کمزوروں کی وجہ ہی سے رزق دیا جاتا ہے

اور (دشمن کے خلاف) تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

67- صحيح البخاري: 6005. 68- جامع الترمذي: 1702.

71- مَا زَالَ جِبْرِيلُ

يُوصِينِي بِالْجَارِ

حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِثُهُ.

جبرائیل مجھے ہمسائے کے

متعلق وصیت کرتے رہے

حتیٰ کہ مجھے گمان گزرا کہ وہ اسے

وارث قرار دے دیں گے۔

صحیح البخاری: 6014.

69- الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ

الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ.

دنیا فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور دنیا میں سب سے

زیادہ فائدہ دینے والی متاع نیک عورت ہے۔

70- أَيُّمَا مَرْأَةٍ مَاتَتْ وَرَزُوجُهَا

عَنْهَا رَاضٍ، دَخَلَتْ الْجَنَّةَ.

جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند

اس سے راضی تھا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگی۔

69- صحیح مسلم: 1469. 70- جامع الترمذی: 1161.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

72- رَغِمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ: مَنْ يَارَسُولَ اللَّهِ؟
قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ، أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا، ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ.
اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو۔ عرض کیا
گیا: کس کی اللہ کے رسول؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس اس کے والدین میں سے کسی ایک یا
دونوں کو بڑھا پایا، پھر وہ (ان کی خدمت نہ کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا۔
73- لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا.
جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے
بڑوں کی عزت و شرف کو نہ پہچانا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

72- صحیح مسلم : 2551. 73- جامع الترمذی : 1920.



74- تُنكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا،
وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا،
فَاطْفَرِ بَدَاتِ الدِّينِ.

کسی عورت سے چار صفات کی بنا پر شادی
کی جاتی ہے: اس کے مال کی بنا پر، اس کے
حسب و نسب کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی
کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے۔
تم دین والی کے (حصول کے) ذریعے
کامیاب ہو جاؤ۔

75- لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى
تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا،
أَوْ لَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ
تَحَابَبْتُمْ؟ أَفَسُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.

تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک مومن نہ
بن جاؤ اور تم (کامل) مومن نہیں بن سکتے جب تک
باہم محبت نہ کرنے لگ جاؤ۔ کیا میں تمہیں وہ کام نہ
بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے اندر ایک دوسرے
کی محبت پیدا ہو جائے؟ آپس میں سلام کو رواج دو۔

74- صحيح البخاري: 5090. 75- صحيح مسلم: 54.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

76- سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ:

الإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ،

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَبَا

فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَى ذَلِكَ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ،

وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ:

إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ

شِمَالَهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينَهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.

76- صحيح البخاري: 660.

رسول اللہ ﷺ زارشاد فرمایا

سات (قسم کے) لوگوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے (عرش کے) سائے میں جگہ دے گا جس دن صرف اس کے عرش کا سایہ ہوگا: عدل کرنے والا حکمران، وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں پروان چڑھا، وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکار ہوتا ہے، وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں، اسی کی خاطر اکٹھے ہوتے ہیں اور اسی کی خاطر الگ ہوتے ہیں، وہ شخص جسے کسی با اختیار خوبصورت عورت نے دعوت گناہ دی تو اس نے کہا: مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے، وہ شخص جس نے صدقہ کیا تو اس قدر مخفی اور پوشیدہ رکھا کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو (خوف یا فرط محبت سے) اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

78- لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ
وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.
جو رخساروں کو پیٹے، گریبان پھاڑے
اور جاہلانہ چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

79- يَسْرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنْفَرُوا.
آسانی کرو، تنگی نہ کرو۔ (اللہ کے فضل و عطا کی) خوش خبری دو
اور (صرف عذاب کا ذکر کر کے) لوگوں کو متنفرت نہ کرو۔

77- أَتَانِي جِبْرِيْلُ فَبَشَّرَنِي
أَنَّهُ مِنْ مَّاتٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ
شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

میرے پاس جبریل آئے اور انھوں نے
مجھے خوش خبری دی کہ جو شخص اس حال میں
فوت ہوا کہ وہ اللہ کے ساتھ ذرہ بھر بھی شرک
نہیں کرتا تھا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

77- صحيح البخاري: 7487. 78- صحيح البخاري: 1297. 79- صحيح البخاري: 69.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

80- مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ

أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَارٍ: أَسْأَلُ اللَّهَ

الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ،

إِلَّا عَافَاهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَرَضِ.

جس نے کسی ایسے مریض کی تیمارداری کی جس کی موت کا وقت

نہ آچکا ہو اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ پڑھا: [أَسْأَلُ اللَّهَ.....]

میں عظمت والے اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ

مجھے شفا دے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے اسے ضرور شفا یاب کرے گا۔

81- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ

الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ

حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ،

جب تم میں سے کوئی مسجد

میں داخل ہو تو دو رکعت

پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔

80- سنن أبي داود: 3106. 81- صحيح البخاري: 1163.



83- مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ

فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ،

وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ

فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ.

جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی

اس نے گویا نصف رات قیام کیا اور

جس نے فجر کی نماز بھی باجماعت ادا کی

اس نے گویا ساری رات قیام کیا۔

82- إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ

عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ،

أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ بھی

منقطع ہو جاتا ہے، البتہ تین طرح کے اعمال کا ثواب

بدستور جاری رہتا ہے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے فائدہ

اٹھایا جا رہا ہو یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

82- صحیح مسلم: 1631. 83- صحیح مسلم: 656.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

84- إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبِيدِ قَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي؟
 فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: قَبَضْتُمْ ثَمْرَةَ فُؤَادِهِ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ،
 فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: حَمْدَكَ وَاسْتِرْجَعَ، فَيَقُولُ اللَّهُ:
 ابْنُو لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ.

جب کسی بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم نے اس کے جگر گوشے کو لے لیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جی باری تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے: میرے بندے کا کیا کہنا تھا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک عظیم الشان گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

84- جامع الترمذی: 1021.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

85- الْفِطْرَةُ خُمْسٌ:

الْخِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ،

وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ

الْأظْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ.

پانچ کام فطرت ہیں: خننے کروانا،

زیر ناف بال صاف کرنا،

موچھیں کترنا، ناخن تراشنا اور

بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

86- إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فَتَحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

وَعَلَّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلِسَلَتِ الشَّيَاطِينُ.

جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے پھوٹ کھول

دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے اچھی طرح بند کر دیے

جاتے ہیں اور شیاطین کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔

87- تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.

سحری کیا کرو، بلاشبہ سحری میں برکت ہے۔





88- قَالَ اللَّهُ: كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي،
وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالصِّيَامُ جَنَّةٌ، وَإِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا
يَرْفُثُ وَلَا يَصْحَبُ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ: فَلْيَقُلْ: إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابن آدم کے ہر عمل کا متعین اجر اسی کے لیے ہے سوائے روزے کے، وہ صرف
میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا مقرر کروں گا۔ روزہ (گناہوں کے خلاف) ڈھال ہے۔
جب تم میں سے کوئی روزے سے ہو تو فحش گوئی اور شور و غل نہ کرے۔ اگر اسے کوئی گالی دے یا اس
سے لڑائی کرے تو کہہ دے: میں روزے دار ہوں (میں آپ کے ساتھ نہیں الجھنا چاہتا)۔

88- صحيح البخاري: 1904.



89- مَنْ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ،

فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.

جو روزے دار گناہ کی بات اور گناہ کا کام کرنے سے باز نہیں

آتا اللہ تعالیٰ کو اُس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

90- رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى.

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت

اور اپنے حق کا مطالبہ کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے۔

89- صحیح البخاری: 1903 . 90- صحیح البخاری: 2076 .



91- أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ.
مزدور کو پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کرو۔

92- إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ إِذَا عَمِلَ
أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُتَّقِنَهُ .

اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص
کوئی کام کرے تو خوش اسلوبی اور مہارت سے کرے۔

93- مَنْ صَامَ رَمَضَانَ،
ثُمَّ اتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ،
كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ.
جس نے رمضان کے روزے
رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ
روزے رکھے، وہ ایسے ہے جیسے اس
نے سارے سال کے روزے رکھے۔
صحیح مسلم: 1164

91- سنن ابن ماجہ: 2443. 92- المعجم الأوسط للطبرانی: 427/1.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

94- أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ،

وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ سُورُورٌ يُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ،
أَوْ يَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ يَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا أَوْ يَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا.

اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر محبوب بندے وہ ہیں جو لوگوں کے کام آنے والے ہیں۔
اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کسی مسلمان کو خوشی فراہم کرنا یا اس کی کوئی
تکلیف دور کرنا یا اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا ہے۔

94- سلسلة الأحاديث الصحيحة : 906.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

95۔ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ، وَلَوْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَهُ
أَمْضَاهُ، مَلَأَ اللَّهُ قَلْبَهُ رَجَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشَى مَعَ أَحِبِّهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى
تَنْتَهِيَ لَهُ، أَنْبَتَ اللَّهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُولُ الْأَقْدَامُ، وَإِنْ سَوَّءَ الْخُلُقِ يُفْسِدُ الْعَمَلَ
كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ.

جو شخص اپنے غصے کو روک لے، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ جو شخص بدلہ لینے کی طاقت کے باوجود اپنے غصے کو پی جائے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو رحمت کی امید سے بھر دے گا۔ جو شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ جائے حتیٰ کہ اس کی حاجت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس روز اس کو ثابت قدم رکھے گا جس روز لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔ بد اخلاقی نیک عمل کو اس طرح خراب کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔



96- اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُؤْبَقَاتِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَاهُنَّ؟
 قَالَ: الشِّرْكَ بِاللَّهِ، وَالسُّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
 إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَالتَّوَلِّيَ يَوْمَ
 الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ.

سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو۔ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! وہ کون سے گناہ ہیں؟
 آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو سیکھنا یا کرنا، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا (اگر کوئی شخص
 کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرے جس کی سزا موت بنتی ہو تو وہ اس میں شامل نہیں) یتیم کا مال کھانا،
 سودی لین دین کرنا، میدان کارزار سے بھاگنا، پاک دامن، بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔

96. صحیح البخاری: 2766.



97- عُدَّتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ،
فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ، لَأَهِي أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَّتْهَا
إِذْ حَبَسَتْهَا، وَلَا هِي تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ.
ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ اس نے اسے
باندھ دیا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی۔ بس اسی وجہ سے وہ جہنم کی آگ
میں چلی گئی۔ اس نے اسے باندھے رکھنا اسے کھلایا پلایا
اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض ہی کھا لیتی۔

98- مَنْ فَطَرَ صَائِمًا

كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ
أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ
الصَّائِمِ شَيْئًا.

جس نے کسی روزے دار کی افطاری
کروائی اسے روزے دار کے برابر اجر
ملے گا، علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ روزے دار
کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔

97- صحيح البخاري: 3482.

98- جامع الترمذي: 807.



99- مَا مِنْ أَيَّامِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ

مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ!

وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

قَالَ: إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ.

(ذوالحجہ کے) دس دنوں میں کیے گئے اعمال صالحہ اللہ کو باقی ایام میں کئے گئے

اعمال سے بڑھ کر محبوب ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اللہ کے رسول! اللہ کے راستے

میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں، البتہ اگر کوئی

اپنے جان و مال کے ساتھ نکلا اور اس کا کچھ بھی واپس نہ آیا تو وہ افضل ہو سکتا ہے۔

99- سنن ابی داؤد: 2438 .



100- مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

جس نے اللہ کے لیے حج کیا۔ اس میں بے ہودہ اور فسق و فجور والی بات کی نہ ایسا کام کیا تو وہ (گناہوں سے پاک ہو کر) ایسے لوٹا جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہے۔

101- مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ.

کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو عرفہ کے دن سے زیادہ جہنم سے آزادی دیتا ہو۔

100- صحيح البخاري: 1521.

101- صحيح مسلم: 1348.





102- عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتَ مِنْ حَسْبِيَةِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی: ایک وہ آنکھ جو خشیت الہی سے روپڑی، دوسری وہ جو اللہ کے راستے میں پہرہ دیتی رہی۔

103- مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً. جو شخص نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھا، چالیس دن تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوگی۔

104- الإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ. ایمان کے ستر سے زائد حصے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

صحیح مسلم: 35.

102- جامع الترمذی: 1639.

103- صحیح مسلم: 2230.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

105- مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ

وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ

مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّجِيعُ الْعَلِيمُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ.

جو شخص ہر روز صبح شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے اسے کوئی چیز نقصان

نہیں پہنچائے گی: (بسم اللہ.....) اللہ کے نام کے ذریعے سے

(پناہ مانگتا ہوں)، وہ ذات جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان

میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

105- سنن ابن ماجہ: 3869. 106- صحیح مسلم: 19.

106- اَتَى دَعْوَةَ

الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ

بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

حِجَابٌ.

مظلوم کی بد دعا سے بچو

کیونکہ اس کی دعا اور اللہ

کے درمیان کوئی رکاوٹ

نہیں ہوتی۔



107- قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ لَقَيْتَنِي بِمِثْلِ الْأَرْضِ
خَطَايَا لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا، لَقَبَيْتُكَ بِمِثْلِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً .

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: آدم کے بیٹے! اگر تم مجھے اس حال میں ملو کہ تمہارے دامن میں شرک نہ ہو۔ اس کے علاوہ زمین بھر کے گناہ بھی ہوں تو میں تمہیں اتنی ہی مغفرت اور رحمت کے ساتھ ملوں گا۔

108- لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ .

جو شخص امانت دار نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں ،
اور جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں ۔

107- صحیح ابن حبان: 1/462، حدیث: 226 . 108- صحیح ابن حبان: 1/423، حدیث: 194 .



109- لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ
حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ
مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ .

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک
مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے
مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ
کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

110- تَبْلُغُ الْحِلْيَةَ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءَ .
قیامت کے دن مومن کے اعضاء وہاں تک چمک رہے ہوں گے
جہاں تک دنیا میں اس کے وضو کا پانی پہنچتا تھا۔

111- مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي
لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ .
وہ شخص جو اللہ کو یاد کرتا ہے اور جو یاد نہیں کرتا
ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

109- صحيح البخاري: 13 . 110- صحيح مسلم: 250 . 111- صحيح البخاري: 2407 .



113- لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ

أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ

اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے

زیادہ بول چال بند رکھے۔

114- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ.

اعمال کی قبولیت کا انحصار آدمی

کے آخری کاموں پر ہے۔

112- مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ،

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ

فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ

وہ اسے اپنے ہاتھ سے روک دے۔ اگر اس کی طاقت نہ رکھتا

ہو تو پھر اپنی زبان سے روکے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو

دل میں برا جانے۔ یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

112- صحیح مسلم: 49. 113- صحیح البخاری: 6237. 114- صحیح البخاری: 6607.



116- ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا،
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا.

اس شخص نے ایمان کی مٹھاس پالی جو اللہ کے رب ہونے پر،
اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا۔

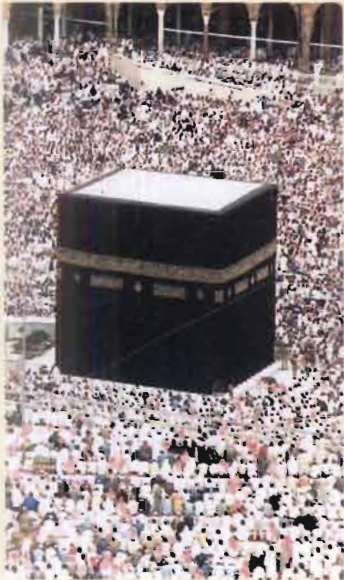
117- اَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ،
وَأَزْهَدُ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ.

دنیا سے بے رغبت ہو جائیے اللہ آپ سے محبت کرے گا اور لوگوں
کے مال و متاع سے بے نیاز ہو جائیے لوگ آپ سے محبت کریں گے۔

115- جامع الترمذی: 3370 . 116- صحیح مسلم: 34 . 117- سنن ابن ماجہ: 4102.

115

لَيْسَ شَيْءٌ
أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى
مِنَ الدُّعَاءِ.
اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا
سے بڑھ کر قابل عزت
کوئی چیز نہیں۔



118- إِنَّ اللَّهَ حَيِّيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ
الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ.

اللہ تعالیٰ حیا والا، کرم والا ہے۔ جب بندہ اس کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو ان ہاتھوں کو خالی نامراد لوٹاتے ہوئے اللہ کو حیا آتی ہے۔

119- خُذُوا عَنِّي مَنَاسِكُمْ.

مجھ سے حج کا طریقہ سیکھ لو (میرے طریقے پر حج کرو)۔

120- مَاءٌ زَمَزَمٌ لِمَا شَرِبَ لَهُ.

آب زم زم کو جس مقصد کے لیے بھی پیا جائے فائدہ دیتا ہے۔

118- جامع الترمذی: 3556. 119- سنن البیہقی: 125/5، ورواہ مسلم: 1297. 120- سنن ابن ماجہ: 3062.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا



121- خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مَاءٌ زَمَزَمٌ،

فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطَّعْمِ وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ .

روئے زمین پر بہترین پانی آب زم زم ہے۔

اس میں غذائیت بھی ہے اور بیماری سے شفا بھی۔

122- كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ،

حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ،

دو کلمات ایسے ہیں جنہیں زبان سے کہنا بہت آسان ہے۔ میزان اعمال میں

بہت وزنی ہیں۔ رب رحمان کو بہت محبوب ہیں: سبحان اللہ و بحمدہ، سبحان اللہ العظیم۔

121- المعجم الكبير للطبراني: 11004 . 122- صحيح البخاري: 6682 .



123- مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
وَبِحَمْدِهِ، غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ.

جس نے یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کیے اس کے لیے
جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے: سبحان اللہ العظیم و بحمدہ -

124- أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ.

چار کلمات اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت محبوب ہیں: سبحان اللہ، الحمد للہ،
لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر۔ جس کلمے سے بھی انہیں پڑھنا شروع کر لو کوئی حرج نہیں۔

123- جامع الترمذی: 3464 . 124- صحیح مسلم: 1237 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

125- إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

قیامت کے دن میرے نزدیک ترین وہ لوگ ہوں گے
جو سب سے بڑھ کر مجھ پر درود بھیجتے ہوں گے۔

126- مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلْيَصِلْ عَلَيَّ،

وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

جس شخص کے پاس میرا نام ذکر کیا جائے وہ مجھ پر درود بھیجے۔

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

125- جامع الترمذی: 484 . 126- سنن النسائي الكبرى: 9889 .



128

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.
جو ہمیں دھوکہ دیتا ہے اس کا
ہم سے کوئی تعلق نہیں۔
صحیح مسلم: 3383 -

127- مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ:

أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ

بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ،

وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

جو شخص دن رات میں بارہ رکعت نماز سنت (مؤکدہ) ادا کرتا ہے

اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے: چار ظہر سے پہلے،

دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

127- جامع الترمذی: 414.



129- إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: أَنَا ثَالِثٌ

الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا

صَاحِبَهُ، فَإِذَا خَانَ خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا.

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: دو حصے دار جب تک ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کریں تب تک ان کے ساتھ تیسرا میں ہوتا ہوں، مگر جب کوئی ایک خیانت کرتا ہے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

129- سنن أبي داود: 3383 .

130- مَنْ نَفَسَ عَنِ

مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ

الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ

كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

جو دنیا میں کسی مومن کی پریشانی

دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت

کے دن اس کی پریشانی دور

کرے گا۔

صحیح مسلم: 2699 .



133- وَاللَّهُ فِي عَوْنِ
الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ
فِي عَوْنِ أَخِيهِ.

جب تک بندہ اپنے بھائی
کی مدد میں لگا رہتا ہے تب
تک اللہ تعالیٰ اس کی مدد
کرتا رہتا ہے۔

131- مَنْ يَسِّرَ عَلَيَّ مُعْسِرٍ

يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
جو کسی تنگدست کے لیے آسانی پیدا کرے گا،

اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا کرے گا۔

132 السَّاعِي عَلَى الْأَرْزَمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ.

بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح
ہے یا اس آدمی کی مانند ہے جو رات بھر قیام کرتا ہو اور دن بھر روزہ رکھتا ہو۔

131- صحیح مسلم: 2699 . 132- صحیح البخاری: 5353 . 133- صحیح مسلم: 2699 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

134- عَنْ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ أَنَّهُ قَالَ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ،

فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ-

قَالَ: فَحَفَرَ بَيْتًا وَقَالَ: هَذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ-

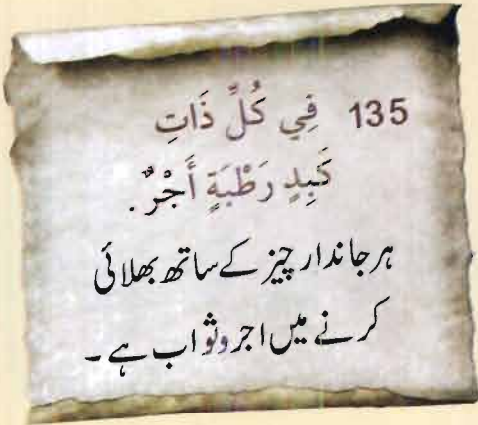
سیدنا سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض

کیا: اللہ کے رسول، میری والدہ وفات پا گئی ہیں، ان کی طرف

سے کونسا صدقہ افضل رہے گا؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: پانی کا صدقہ۔

چنانچہ انہوں نے ایک کنواں کھدوا کر وقف کر دیا اور کہا: یہ سعد کی والدہ کے (ثواب کے) لیے ہے۔

134- سنن أبي داود: 1681 · 135- صحيح البخاري: 2466





137- لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ.

جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا وہ
اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

138- لَخَلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطِيبٌ

عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

روزہ دار کے منہ کی مہک اللہ کے نزدیک
کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

136- مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ
لَهُ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ
فَرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جو شخص کثرت سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے
لیے ہر تنگی میں آسانی پیدا کر دیتا ہے، اس کے لیے
ہر غم سے نجات کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ
سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو امید ہی
نہیں ہوتی۔

138- صحيح البخاري: 5927.

137- سنن أبي داود: 4811.

136- سنن أبي داود: 1518.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

139- مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

کوئی بندہ جب اللہ کی خاطر ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اس ایک دن کے بدلے میں اللہ تعالیٰ بندے کے چہرے کو جہنم سے ستر برس کے فاصلے پر کر دیتا ہے۔

140- مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

جو شخص ایمان کی حالت میں آخرت کے ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کرے، اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

139- صحیح مسلم: 1153 - 140- صحیح البخاری: 1901



رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا



143- سئل رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ ، فَقَالَ :
يُكْفَرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ .

رسول اللہ ﷺ سے یوم عاشورا کے روزہ
کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ
ﷺ نے فرمایا: اس کے باعث گزشتہ
سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

143- صحیح مسلم: 1162.



141- مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا

وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

جو شخص ایمان کی حالت میں آخرت کے ثواب
کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے
تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

142- لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ .

نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ نہ نقصان پہنچانے کا ذریعہ بنو۔

142- مسند أحمد: 2865.

141- صحیح البخاری: 38.



146

صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، إِنِّي أَحْتَسِبُ
عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي
قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ عرفات کے

دن کا روزہ گزشتہ اور آئندہ برس کے گناہوں

کی معافی کا ذریعہ بنے گا۔

144- مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ

فَكَانَ مِمَّا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ.

جس شخص کی نماز عصر رہ گئی، گویا کہ وہ
مال اور اہل و عیال سے محروم کر دیا گیا۔

145- مَانِعُ الزَّكَاةِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ.

زکاۃ ادا نہ کرنے والا قیامت
کے دن جہنم کی آگ میں ہوگا۔

144- صحیح البخاری: 3602 • 145- المعجم الصغير للطبراني، 145/2، حدیث: 935 • 146- جامع الترمذی: 749 .



147- مَا مَنَعَ قَوْمٌ زَكَاةَ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللَّهُ بِسِنِينَ.

کوئی قوم جب زکاۃ دینا بند کر دیتی ہے
تو اللہ تعالیٰ اسے قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

148- مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ

عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ.

اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی نے کبھی نہیں کھایا۔

اللہ کے نبی داود علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

149- إِنَّ الصَّدَقَةَ

لَتُطْفِئُ غَضَبَ

الرَّبِّ، وَتَدْفَعُ

مِيْتَةَ الشُّوْءِ.

صدقہ خیرات رب تعالیٰ

کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیتا

ہے اور بری موت سے

بچاتا ہے۔

147- المعجم الأوسط للطبراني: 4577 . 148- صحيح البخاري: 2072 . 149- جامع الترمذي: 664 .



153- إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى

المِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي

الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

مسکین پر خیرات کرنا محض صدقہ ہے

لیکن رشتہ دار کو دینے میں دگنا

اجر و ثواب ہے؛ ایک صدقہ

دینے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

سنن النسائي: 2582

150- صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ.

اچھے کام برے انجام سے بچاتے ہیں۔

151- مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

جو ہم پر ہتھیار اٹھالے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

152- صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ.

رشتہ داروں سے حسن سلوک عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

150- المعجم الكبير للطبراني: 7939 . 151- صحيح البخاري: 7070 . 152- المعجم الكبير للطبراني: 7939 .



155- إِنَّ شَرَّ النَّاسِ
عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ
مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ.
اللہ کے نزدیک بدترین حیثیت کا
حامل قیامت کے دن وہ شخص ہوگا
جس کی بدسلوکی کے باعث لوگ
اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔

صحیح البخاری: 6032

154- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَبْرُّ؟ قَالَ: أُمُّكَ، ثُمَّ أُمَّكَ،
ثُمَّ أُمَّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ، ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَلِأَقْرَبَ.
ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: میں سب سے
زیادہ حسن سلوک کس سے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:
اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنے
باپ سے، پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں سے۔

154- سنن أبي داود: 5193-



157

السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ
لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.
مسواک منہ کی صفائی اور
رب تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

سنن النسائي: 5 -

156- كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ،

وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ: إِذَا أَتَيْتَ

مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ

يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

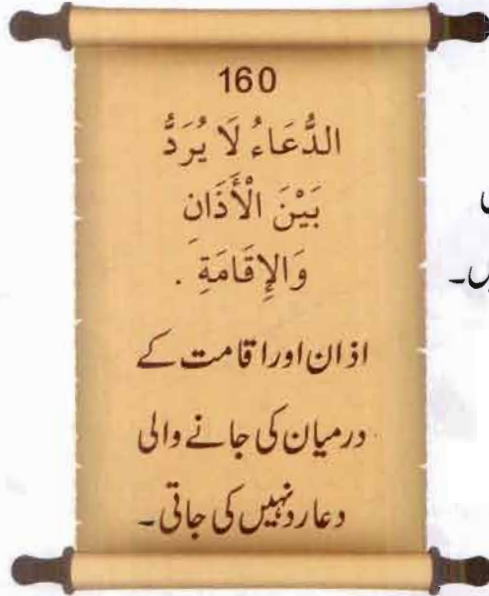
ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔

وہ اپنے ملازم سے کہتا: جب تم کسی تنگدست سے

وصولی کرنے جاؤ تو درگزر کرنا؛ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر کر لے۔

چنانچہ جب وہ اللہ کے پاس پہنچا (وفات پا گیا) تو اللہ نے اس سے درگزر کا معاملہ کیا۔

156 - صحيح البخاري: 3480 -



158- مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ
خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ .
جس شخص نے عمدہ طریقے سے وضو کیا، اس کے جسم سے تمام خطائیں
نکل جاتی ہیں حتیٰ کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔

159- لَوْ لَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ عِنْدَ
كُلِّ صَلَاةٍ بِوُضُوءٍ وَمَعَ الْوُضُوءِ بِالسَّوَاكِ .
اگر مجھے لوگوں پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے
وضو کا اور ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

158- صحيح مسلم: 245 . 159- سنن النسائي الكبرى: 3039 . 160- جامع الترمذي: 212 .



161- مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ
فَيَسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ
لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

جب تم میں سے کوئی شخص عمدہ طریقے سے وضو کرتا ہے، پھر یہ دعا پڑھتا ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تُوَاسَّ كَلِمَةً
جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

161- صحیح مسلم: 234.





163- مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا

بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

جس نے اللہ کی رضا کے لیے کوئی مسجد بنائی

اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔

164- مَنْ رَغِبَ

عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي.

جو شخص میری سنت سے منہ موڑے

اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

165- بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامَ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

163- صحیح مسلم: 523 · 164- صحیح البخاری: 8 · 165- صحیح البخاری: 5063



166- لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ:

عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ
أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا وَضَعَهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ مَاذَا عَمِلَ فِيهِ.

کسی بندے کے قدم قیامت کے دن ہل نہ سکیں گے جب تک وہ چار سوالوں کے جواب
نہ دے لے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں گزارا۔ اس کے جسم کے بارے
میں کہ اسے کہاں استعمال کیا۔ اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور
کہاں خرچ کیا۔ اس کے علم کے بارے میں کہ اس کے مطابق کہاں تک عمل کیا۔

166 - سنن الدارمی: 539 .





167- أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ،
فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ.
قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر اس کی نماز درست
ہوئی تو وہ کامیاب و کامران ہوا، لیکن اگر نماز ہی درست نہ ہوئی تو وہ ناکام و نامراد ٹھہرے گا۔

168- لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا،
وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ.

167- جامع الترمذی: 413.

168- صحیح البخاری: 6436.

اگر آدم کے بیٹے کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوئی ہوں تو وہ تیسری
کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کے پیٹ کو سوائے مٹی کے کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

169- أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ،
هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرْنِهِ شَيْءٌ؟ قَالُوا: لَا يَبْقَى مِنْ دَرْنِهِ شَيْءٌ، قَالَ:
فَكَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.

تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر ایک شخص کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو،
کیا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل رہ جائے گا؟ صحابہ نے عرض کیا: بالکل نہیں رہے گا۔ آپ ﷺ نے
فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کا میل کچیل مٹا دیتا ہے۔

170- مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.

اللہ تعالیٰ جس کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

169- صحیح مسلم: 667

170- صحیح البخاری: 71

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

172

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ
عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ.
جو شخص حصول علم کی راہ پر چلتا ہے، اللہ تعالیٰ
اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے۔

صحیح مسلم: 2699

171- نَضَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ

مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ،

فَرُبَّ مُبَلِّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ.

اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے،

جس نے ہم سے کوئی بات سنی، اور پھر جس

طرح سنی اسی طرح آگے پہنچا دی۔ جن لوگوں

کو بات پہنچائی جاتی ہے ان میں سے بہت سے ایسے

ہوتے ہیں جو براہ راست سننے والوں سے بڑھ کر یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ 171۔ جامع الترمذی: 2657



173- مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے، اسے جہنم میں اپنی جگہ بنا لینی چاہیے۔

174- خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن کریم سیکھتے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیتے ہیں۔

175- اقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ.

قرآن کی تلاوت کیا کرو۔ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔

173- صحيح البخاري: 110 · 174- صحيح البخاري: 5027 · 175- صحيح مسلم: 804.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

178- سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ:
أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ:
الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا.

اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کیا
گیا: افضل ترین عمل کون سا
ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز
کو اول وقت میں ادا کرنا۔

176- أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ
رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ؛ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ.
بندہ اپنے رب سے نزدیک ترین اس وقت

ہوتا ہے جب وہ سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے،
چنانچہ سجدہ میں خوب کثرت سے دعائیں کیا کرو۔

177- صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ
صَلَاةِ الْفَدِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

نماز باجماعت اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس گنا افضل ہے۔

176- صحيح مسلم: 482 . 177- صحيح مسلم: 650 . 178- جامع الترمذي: 170 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

180

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ
الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.

مومن اور کافر کے

درمیان بنیادی فرق نماز

چھوڑنے کا ہے۔

جامع الترمذی: 2620

179- مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ قَعَدَ

يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى

رَكَعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَامَّةٌ، تَامَّةٌ، تَامَّةٌ.

جس آدمی نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، پھر بیٹھ کر طلوع

آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعت نماز ادا کی تو ان

دو رکعتوں کا ثواب ایک کامل حج اور عمرے کے برابر ہے۔

نبی کریم ﷺ نے لفظ ”کامل“ تین بار ارشاد فرمایا۔

179- جامع الترمذی: 586



181- إِنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبَيْتِهَا،
فَدَأَلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ، فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقِهَا، فَغُفِرَ لَهَا.

ایک بدکردار عورت نے ایک کتے کو دیکھا جو شدید گرمی والے دن میں ایک کنویں کے گرد چکر کاٹ رہا تھا اور پیاس کی شدت سے اس کی زبان لٹکی ہوئی تھی، اس طوائف نے اپنا جوتا اتار کر (دوپٹے سے باندھ کر) کنویں میں لٹکایا اور اس کے ذریعے پانی نکال کر کتے کو پلا دیا۔ اسی عمل سے اس عورت کی بخشش ہو گئی۔

182- صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي.

181- صحیح مسلم: 2245

182- صحیح البخاری: 231

تم اسی طریقے سے نماز پڑھا کرو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔



183- لَا تَدْعُوا عَلَىٰ أَوْلَادِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَىٰ خَدَمِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَىٰ أَمْوَالِكُمْ،
لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ سَاعَةً نَبِلَ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ.

اپنی اولاد، اپنے خدام اور اپنے اموال کے خلاف بددعا نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ
تم دعا کرتے وقت اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی اس گھڑی کو پالو
جس میں تمہاری بری دعا قبول ہو جائے (پھر تم پچھتائے لگو)۔

184- كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ.

آدم کا ہر بیٹا خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں۔

183 - سنن أبي داود: 1532

184 - جامع الترمذي: 2499

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

185- سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .

مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔

186- مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةٌ أَضَرَّ عَلَى الرَّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ .

میں اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑ کر جا رہا۔

187- مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ .

جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں اضافہ ہو اور دنیا میں اس کا

اچھا نام رہے، اسے اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا چاہیے۔

185- صحیح البخاری: 48

186- صحیح البخاری: 5096

187- صحیح مسلم: 2577



188- إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ .

اللہ تعالیٰ نے تم پر (جائز کاموں میں) ماؤں کی نافرمانی حرام کر دی ہے۔

189- رَضِيَ الرَّبُّ فِي رِضَى الْوَالِدِ، وَسَخَطَ الرَّبُّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ .

رب تعالیٰ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور رب تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

190- مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنَ لَهُ الْجَنَّةَ .

جو مجھے اپنی زبان اور اپنی شرمگاہ کی (ناجائز استعمال سے)

حفاظت کی گارنٹی دے میں اسے جنت کی گارنٹی دیتا ہوں۔

188 - صحيح البخاري: 5975

189 - جامع الترمذي: 1799

190 - صحيح البخاري: 6474

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

191- إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً،

فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ.

جب تین لوگ ایک جگہ بیٹھے ہوں تو ان میں سے دو آپس میں کھسر پھسر نہ کریں (اس سے تیسرے کی دل شکنی ہوتی ہے)۔

192- يُسَلِّمُ الرَّابِعُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى

الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ، وَيُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ.

سوار شخص پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ

زیادہ لوگوں کو اور چھوٹا بڑے کو سلام کرنے میں پہل کرے۔

193

الدَّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

دعا کرنا
عین عبادت ہے۔

جامع الترمذی: 2929

(اللہ سے وہ اللہ کی عبادت ہے،
نیر اللہ سے تو ان کی عبادت ہوگی)

191- صحیح البخاری: 6288

192- صحیح البخاری: 6231

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

194- لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ

قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ؛ كَانَتْ تُؤَدِّي الْمُسْلِمِينَ .

میں نے ایک شخص کو جنت میں مزے کرتے دیکھا، اس نے لوگوں

کے راستے میں پڑنے والا ایک تکلیف دہ درخت کاٹ دیا تھا۔

195- طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ .

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

194- صحیح مسلم: 1914. 195- سنن ابن ماجہ: 224.

196- جُعِلَتْ قُرَّةُ

عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ .

میری آنکھوں کی ٹھنڈک

نماز میں بنا دی گئی ہے۔

مسند احمد: 14037.



197- لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اپنے قریب المرگ لوگوں کو لا الہ الا اللہ کہنے کی تلقین کیا کرو۔



198- لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ، وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا،

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا.

تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھانے پیئے،

شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

197- صحیح مسلم: 916.

198- صحیح مسلم: 2020.



199- لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ .

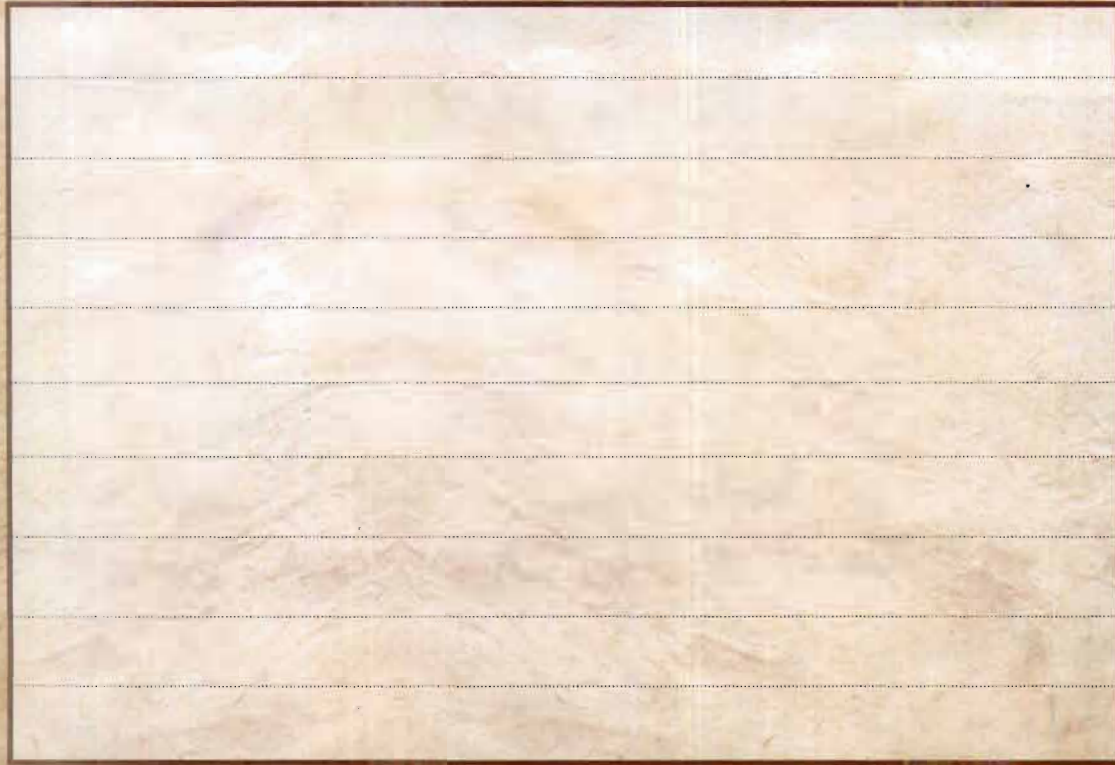
ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔

200- إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ .

اللہ تعالیٰ اس کتاب قرآن کریم کے ذریعے کچھ لوگوں کو بلندی عطا فرماتا ہے اور اسی کے ذریعے دوسروں کو پستی میں گرا دیتا ہے۔

199- صحیح مسلم: 2204 · 200- مسلم: 817 ·

یادداشت

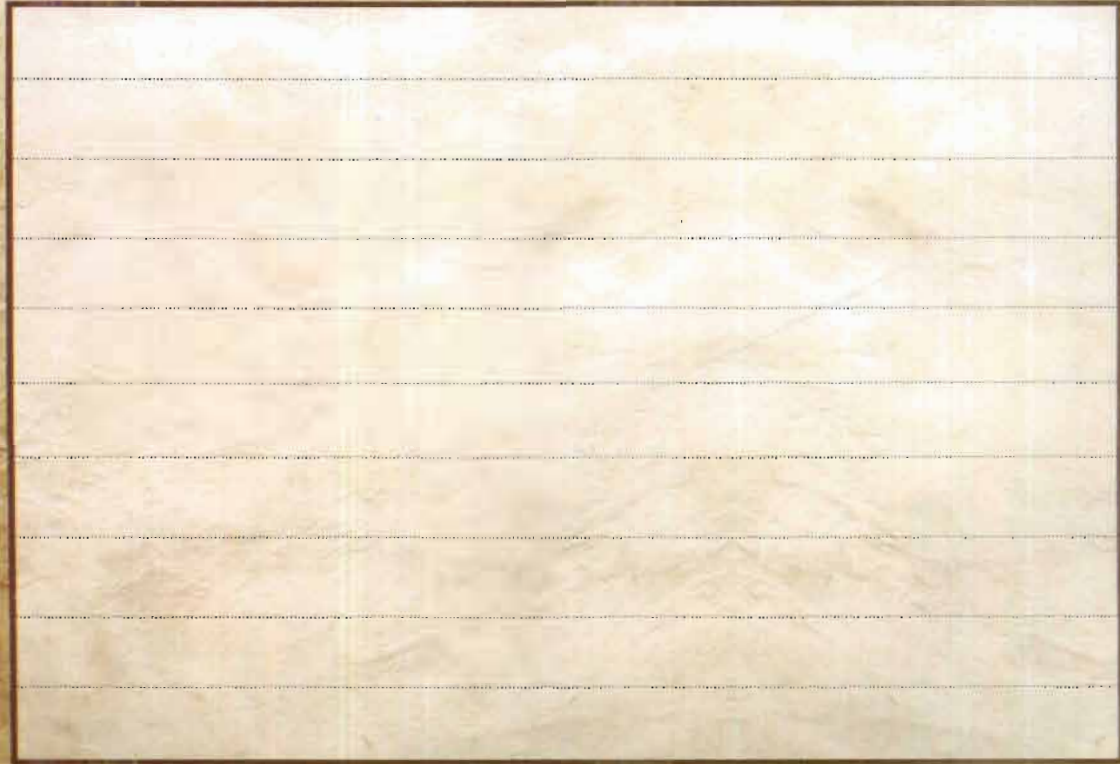


یادداشت

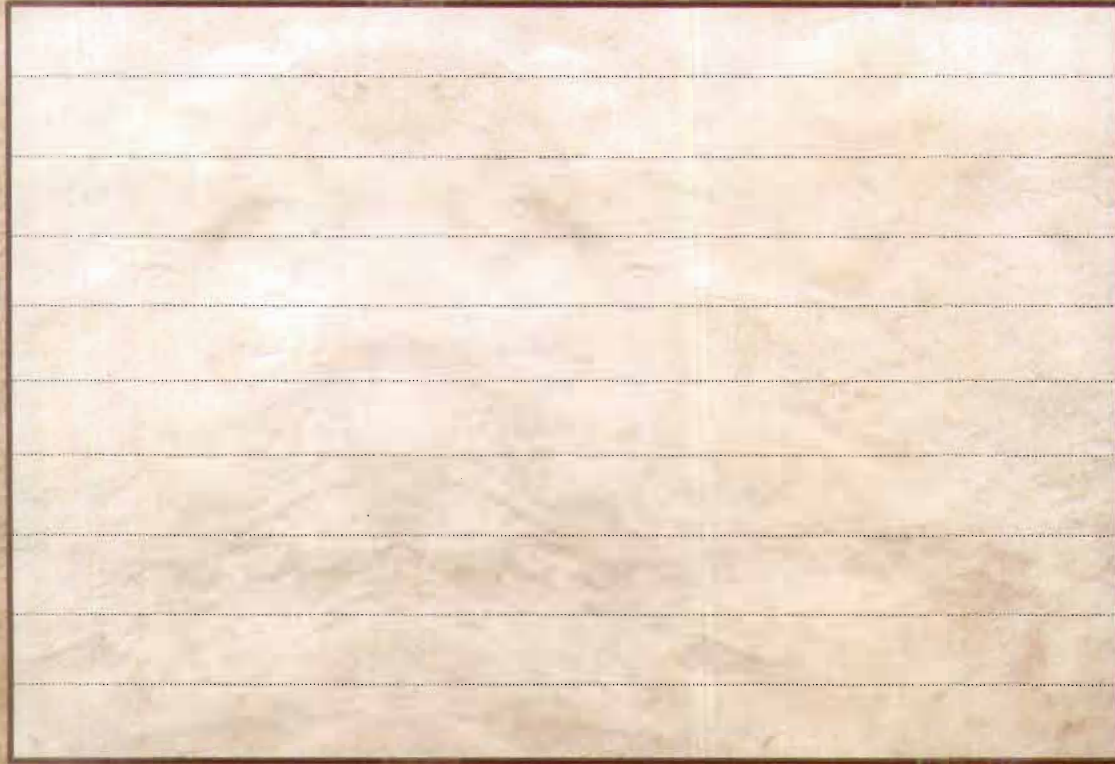
یادداشت



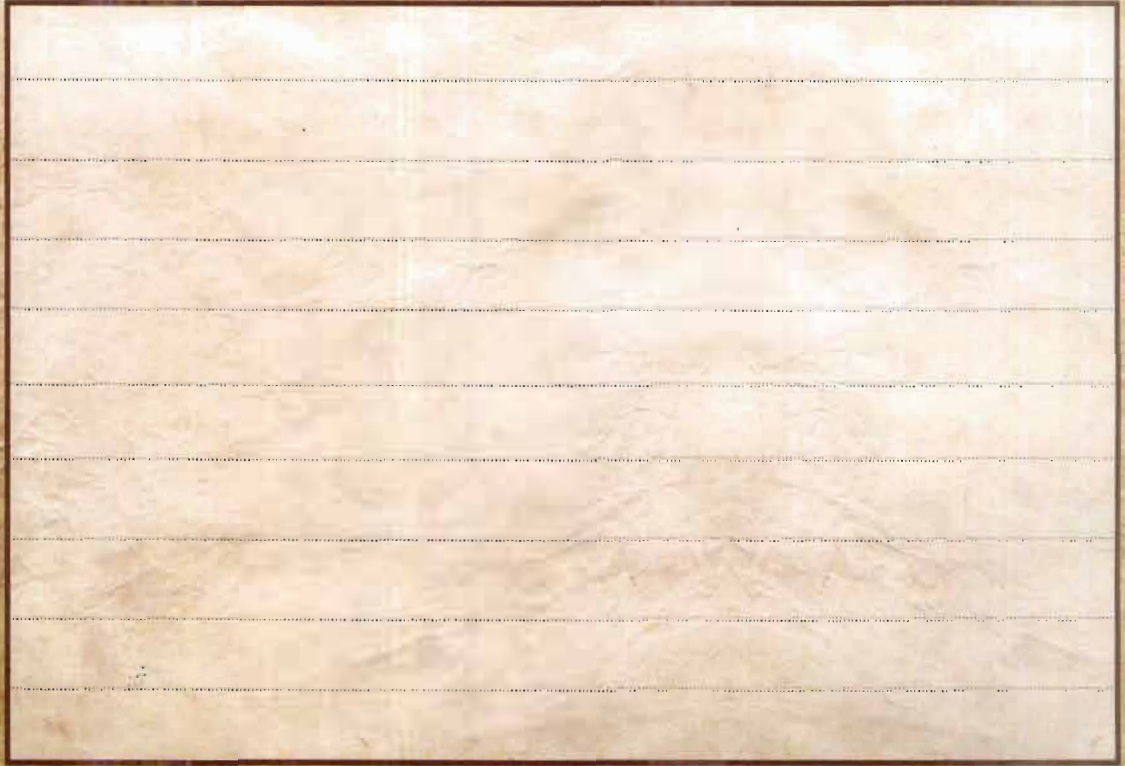
یادداشت



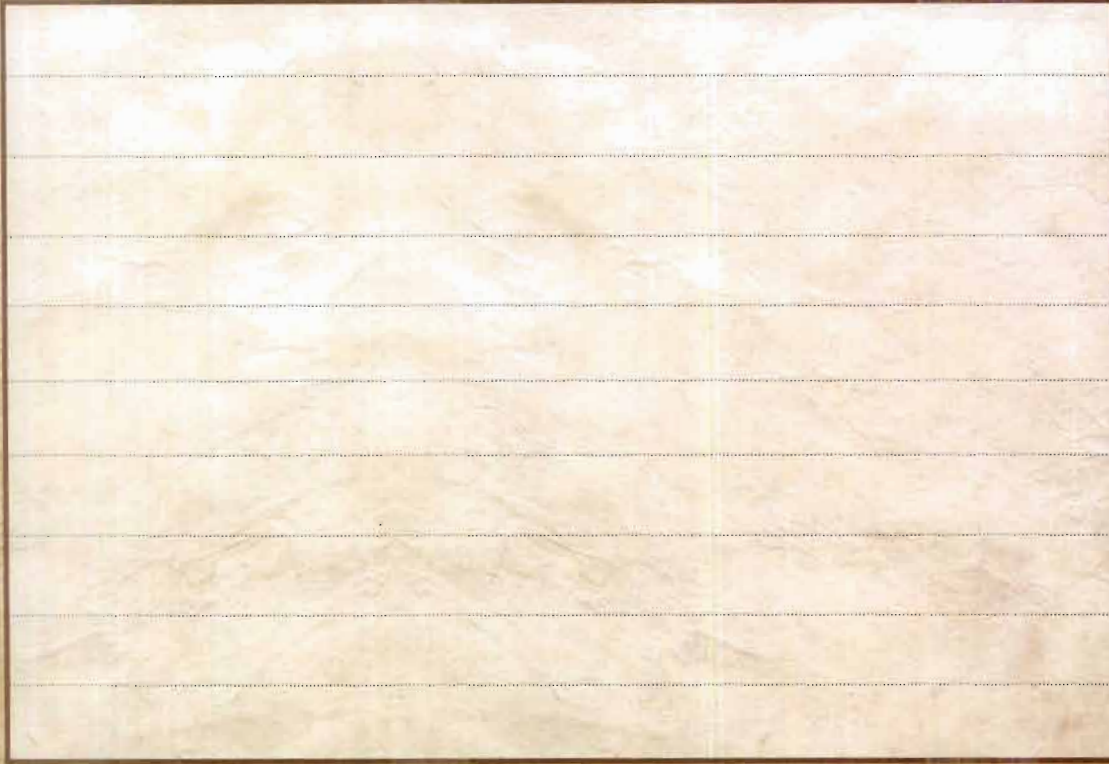
یادداشت



یادداشت



یادداشت



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے 200 سنہرے ارشادات

(باللغة الأوردية)



دین اسلام کی بنیاد دو چیزوں پر ہے۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری سنت رسول کریم ﷺ۔ اس کتاب میں رسول اللہ ﷺ کی دو صحیح احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔

دین اسلام کے بنیادی عقائد، اصول اور اخلاق و آداب سے متعلق یہ چھوٹی چھوٹی احادیث خصوصاً ہماری نوجوان نسل کے لیے بے حد مفید ہیں۔ ان احادیث کی اشاعت سے ہمارے پیش نظر مقصد یہ ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی ان سنہرے ارشادات کو اپنی روزمرہ کی عملی زندگی میں نافذ کریں اور ایسے معیاری مسلمان بن جائیں جنہیں دیکھ کر لوگ دین اسلام کی طرف راغب ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے تمام بہن بھائیوں کو اپنے رسول ﷺ کی سنت کا پابند بنائے۔
عبدالملک مجاہد



دارالسلام
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی